بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزنامہ الفضل قادیان

یوم شنبہ

مدینۃ المسیح

۲۷ ماہ ہجرت۔ آج ۹ بجے صبح کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے نزلہ میں آہستہ آہستہ تخفیف ہو رہی ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

کل دوپہر کی گاڑی سے حضرت ام المومنین مدظلہا العالی اور صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب لاہور سے تشریف لے آئے۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نزلہ اور سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

مکرم مولوی عبد السلام صاحب عمر خلف حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ حیدر آباد سندھ تشریف لے گئے ہیں۔

—— آج زیر انتظام خدام الاحمدیہ ساڑھے سات بجے صبح سے باب الانوار سے قادر آباد کو جانے والی سڑک کی اطفال۔ خدام اور انصار نے ۱۱ بجے تک مرمت کی۔

جلد ۳۲ | ۲۷ ماہ ہجرت ۱۳۲۳ ہش | ۴ جمادی الثانی ۱۳۶۳ھ | ۲۷ مئی سنہ ۱۹۴۴ء | نمبر ۱۲۳

روزنامہ الفضل قادیان ۴ جمادی الثانی ۱۳۶۳ھ

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

مصلح موعود اور اسیروں کی رُستگاری

فرمودہ ۷ اپریل سنہ ۴۴ء بعد نماز مغرب

(مرتبہ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل)

ایک دوست نے سوال کیا کہ مصلح موعود کے متعلق ایک خبر یہ دی گئی تھی۔ کہ وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ یہ پیشگوئی آیا۔ پوری ہو چکی ہے یا ابھی پوری ہونی باقی ہے۔

حضور نے فرمایا۔ پیشگوئی کا بعض دفعہ ایک چھوٹا ظہور ہوتا ہے اور بعض دفعہ بڑا۔ لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ ملکانوں کے ارتداد کے وقت میرے ذریعہ یہ پیشگوئی بڑی وضاحت سے پوری ہو چکی ہے جب ملکانوں میں ارتداد شروع ہؤا۔ اور تھوڑے ہی عرصہ میں آریوں نے بیس ہزار آدمی مسلمانوں میں سے مرتد کر لئے۔ تو اس وقت لاہور میں ڈھنڈورا پیٹا گیا۔ کہ کہاں ہیں۔ وہ احمدی جو اپنے آپ کو محافظ اسلام قرار دیتے ہیں۔ آج اسلام کی خدمت کا وقت ہے۔ اور وہ اپنے گھروں میں بیٹھے ہیں۔ میں نے اپنی جماعت میں اعلان کیا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے کئی سو آدمیوں نے اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کر دیا۔ پھر خدا تعالیٰ نے ہمیں وہ نظارہ بھی دکھایا۔ کہ آریوں کو اس میدان میں ایسی شکست ہوئی۔ کہ گاندھی جی نے مرن برت رکھا اور کہا۔ کہ میں مر جاؤں گا۔ اگر تبلیغ کو نہ روکا گیا۔ اس پر سیاسی لیڈروں کو فکر پیدا ہؤا۔ اور انہوں نے کہنا شروع کیا۔ کہ آپس میں صلح کر لو۔ اور اپنے اپنے مبلغ واپس منگوا لو۔ سوامی شردھانند اُس وقت زندہ تھے۔ انہوں نے پُرزور آواز اٹھائی۔ کہ ہمیں گاندھی جی کی بات مان لینی چاہیئے۔ اور آپس میں صلح کر لینی چاہیئے۔ چنانچہ دہلی میں تمام لیڈروں کی ایک میٹنگ ہوئی۔ اور سوامی شردھانند۔ ڈاکٹر انصاری۔ مولانا محمد علی اور حکیم اجمل خاں وغیرہ جمع ہوئے۔ جب یہ خبر اخبارات میں شائع ہوئی تو مولوی عبد الرحمٰن مصری میرے پاس دوڑے دوڑے آئے اور کہنے لگے۔ بڑا ظلم ہؤا ہے۔ دہلی میں اس قسم کا جلسہ ہو رہا ہے۔ مگر ہمیں اس میں شامل ہونے کے لئے بلایا نہیں گیا۔ میں نے کہا۔ اگر انہوں نے نہیں بلایا۔ تو کیا حرج ہؤا۔ ہم اقلیت ہیں اور اقلیت کی اکثریت پر دا نہیں کیا کرتی۔ مگر میں نے انہیں کہا گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ آپ تسلی رکھیں۔ ہمارے بغیر یہ صلح ہو ہی نہیں سکتی۔ وہ کہنے لگے۔ اخباروں میں تو اُن لوگوں کے نام بھی شائع ہو گئے ہیں جن کو اس میں شامل ہونے کے لئے مدعو کیا گیا ہے۔ میں نے کہا کچھ ہو۔ میرے بغیر وہ صلح نہیں کر سکتے۔ چنانچہ ابھی چوبیس گھنٹے نہیں گذرے تھے۔ کہ ڈاکٹر انصاری۔ مولانا محمد علی اور حکیم اجمل خاں صاحب کا میرے نام تار آیا۔ کہ آپ اپنے نمائندے اس میٹنگ میں شامل ہونے کے لئے بھیجیں۔ میں نے اس وقت مصری صاحب کو بلایا اور کہا۔ اب تم ہی جاؤ۔ اسی طرح میں نے بعض اور دوست بھی بھجوا دئے۔ اور میں نے ان کو سمجھا دیا۔ کہ جب آپ لوگ وہاں پہنچے تو انہوں نے یہی کہنا ہے۔ کہ گاندھی جی چونکہ سخت اذیت پا رہے ہیں۔ اس لئے کام سب بند کر دینا چاہیئے۔ اور اپنے اپنے مبلغ واپس منگوا لینے چاہئیں۔ آریہ اپنے گھروں میں واپس آجائیں۔ اور مسلمان اپنے گھروں میں۔ اُس وقت آپ لوگ جواب میں یہ کہیں۔ کہ آپ لوگ بیس ہزار مسلمان آریہ بنا چکے ہیں۔ اُن بیس ہزار کو آپ کلمہ پڑھا کر مسلمان کر دیں۔ تو ہم اپنے گھروں میں آ جائیں گے۔ ورنہ جب تک ان بیس ہزار میں سے ایک آدمی بھی اسلام میں واپس نہیں آتا۔ ہم اُس جگہ کو نہیں چھوڑ سکتے۔ چنانچہ جب وہ وہاں پہنچے۔ تو ایسا ہی ہؤا۔ اور انہوں نے یہ بھی بتایا۔ کہ شروع میں جب میٹنگ ہونے لگی۔ تو سوامی شردھانند نے کہا کہ جن لوگوں سے ہماری لڑائی ہے۔ وہ تو یہاں موجود ہی نہیں۔ ہم صلح کس سے کریں۔ تبلیغ کر رہے ہیں احمدی۔ اور آپ لوگ بلا رہے ہیں دیوبند وغیرہ کے علماء کو۔ اس پر سنا ہے حکیم اجمل خانصاحب نے کہا۔ کہ ان کو بلانے کی کیا ضرورت ہے ہم خود آپ سے صلح کر لیتے ہیں۔ مگر انہوں نے کہا۔ احمدیوں کے بغیر اور کسی سے صلح نہیں ہو سکتی۔ چنانچہ انہوں نے مجبور ہو کر ہم کو بلایا۔ اور میں نے اپنے نمائندوں کو اچھی طرح سمجھا دیا۔ کہ ہندوؤں نے چالاکی سے یہ کہنا ہے۔ کہ دونوں فریق کے مبلغ واپس آجائیں۔ اور یہ جھگڑا ختم کر دیا جائے۔ اور مسلمان بھی اپنی نادانی اور جہالت سے اُن کی ہاں میں ہاں ملا دیں گے۔ اور کہیں گے کہ گاندھی جی کی جان بچانے کے لئے ایسا کرنا بالکل ضروری ہے۔ مگر تم لوگ یاد رکھو۔ جب وہ یہ بات پیش کریں۔ آپ یہ جواب دیں۔ کہ سٹیٹس کو (Status Quo) کے معنے یہ ہوتے ہیں۔ کہ سابقہ حالت کو قائم کر دیا جائے۔ اور سابقہ حالت یہ تھی۔ کہ بیس ہزار آدمی جن کو شدھ کر لیا گیا ہے مسلمان تھے۔ پس آپ انکو واپس اسلام میں داخل کر دیں۔ ہم اپنے گھروں میں لوٹ آئینگے ورنہ جب تک یہ لوگ اسلام میں واپس نہیں آتے۔ ہم اپنے مبلغ واپس نہیں منگوا سکتے۔ چنانچہ ایسا ہی ہؤا۔ ادھر اُدھر کی بحث کے بعد انہوں نے کہا۔ کہ ہمیں آپس میں صلح کر لینی چاہیئے۔ ہم اپنے مبلغ واپس منگوا لیتے ہیں۔ آپ اپنے مبلغ واپس منگوا لیں۔ اس پر ہمارے آدمیوں نے کھڑے ہو کر

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

یہی جواب دیا۔ کہ آپ لوگ بیس ہزار مسلمانوں کو آریہ بنا چکے ہیں۔ ان کو کلمہ پڑھا کر پھر اسلام میں داخل کردیں۔ تو ہم واپس آنے کے لئے تیار ہیں۔ ورنہ جب تک ایک شخص بھی اسلام میں واپس نہیں آتا۔ ہم اس جگہ کو نہیں چھوڑ سکتے۔ یہ سنکر سوامی شردھانند صاحب کہنے لگے۔ یہ تو بڑی مشکل بات ہے۔ اگر ہم ایسا کریں۔ تو ہمیں ساری قوم کھا جائے گی۔ اس پر جمعیۃ العلماء کے نمائندے کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا سوامی جی یہ مرزائی بے شک جھک مارتے پھریں۔ آپ ہمارے ساتھ صلح کریں۔ میں دستخط کرنے کے لئے تیار ہوں۔ کہ ہم اپنے مبلغ واپس بلا لیں گے۔ سوامی شردھانند کہنے لگے۔ مولانا آپ اگر دو سو دستخط بھی کردیں۔ تو مجھے ان کی پروا نہیں۔ صرف ایک احمدیوں کے دستخط کی ضرورت ہے۔ ان کے دستخط کے بغیر یہ لڑائی بند نہیں ہوسکتی کیونکہ وہاں ان کے مبلغ کام کر رہے ہیں آپ کا وہاں کونسا مبلغ ہے۔ جسے بلوا کر آپ صلح کریں گے۔

یہ وہ چیز تھی جو میرے ذریعہ ظاہر ہوئی اور وہ پیشگوئی پوری ہوئی۔ جو مصلح موعود کے متعلق کی گئی تھی۔ کہ وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ اسی طرح یو۔پی کے بعض بڑے بڑے رؤسا ایک دفعہ مجھے ملنے آئے اور کہنے لگے ہم تو آپ کا لوہا مان گئے ہیں ان پر اس واقعہ کا اثر تھا۔ جو مائی جمیا کے ساتھ پیش آیا۔ مائی جمیا ریاست بھرتپور کی رہنے والی تھی۔ اس ریاست نے آرڈر دے دیا۔ کہ ہماری حدود میں کوئی مبلغ نہ آئے میں نے اس پر خان بہادر محمد حسین صاحب اور چودھری نصر اللہ خان صاحب کو بلایا اور کہا آپ تبلیغ کے لئے وہاں جائیں۔ آپ تو مبلغ نہیں۔ آپ میں سے ایک جج ہے۔ اور ایک وکیل چنانچہ دونوں گئے اور اسلام کی تبلیغ کرتے رہے۔ مائی جمیا ایک بڑھیا عورت انہی دنوں اسلام میں داخل ہوگئی۔ جب اس کی فصل کاٹنے کا وقت آیا۔ تو غیر تو غیر اس کے اپنے بیٹے بھی اسے کہنے لگے۔ مائی اب تیری فصل مولوی آکر کاٹیں۔ ہم تو تیری فصل کاٹنے کے لئے تیار نہیں۔ کیونکہ تو مسلمان ہوگئی ہے۔ مجھے جب یہ اطلاع پہنچی۔ تو میں نے فوراً تار دیا۔ کہ آریوں نے کہا ہے۔ کہ مولوی آکر تیری فصل کاٹیں۔ جیسا انہوں نے کہا ہے ویسا ہی ہوگا۔ فوراً ہماری جماعت کے علماء اور گریجوایٹ اور تعلیم یافتہ اشخاص دور دراز مقامات سے کر وہاں پہونچ جائیں۔ اور مائی جمیا کی فصل کاٹیں۔ چنانچہ کئی علماء اور وکلا اور جج اور گریجوایٹ اور تعلیم یافتہ وہاں اکٹھے ہوگئے۔ اور اس کی فصل کاٹنے لگ گئے۔ اس نظارہ کو دیکھ کر دور دور سے لوگ وہاں جانے شروع ہوگئے۔ اور ان پر بڑا اثر ہوا۔ کہ یہ وکلاء اور گریجوایٹ اور جج ملکر سب اس کی فصل کاٹ رہے ہیں۔ انہوں نے چونکہ کہا تھا۔ اب ہم دیکھیں گے یہ مولوی تیری فصل کس طرح کاٹیں گے۔ اس لئے میں نے کہا۔ ان لوگوں کو بتادو۔ کہ مولوی ہی اس کی فصل کاٹیں گے۔ چنانچہ سب نے میرے حکم کی تعمیل کی۔ اور اس کا اس علاقہ پر ایسا اثر ہوا۔ کہ اب تک وہاں کے رؤسا اس کا ذکر کرتے ہیں۔ اسی دوران میں بھرتپور کے راجہ نے ہماری تبلیغ میں روکاوٹیں ڈالنی شروع کردیں۔ اس وقت کا حکومت ہند کا فارن سیکرٹری میرا دوست تھا۔ میں نے اس کو کہلا بھیجا۔ کہ بھرتپور کا راجہ مذہب میں مداخلت کر رہا ہے۔ یہ اس کے لئے مناسب نہیں۔ اس نے کہا کہ میں راجہ کو سمجھاؤنگا۔ مگر ہم ریاستوں میں دخل نہیں دے سکتے۔ خدا تعالیٰ کی قدرت ابھی ایک دو ماہ نہیں گزرے تھے کہ راجہ پاگل ہوگیا۔ اور تار کے ذریعہ سے گورنمنٹ نے اس کے متعلق آرڈر دیا کہ ریاست سے بے دخل کردیا جائے۔ اس طرح خدا نے مجھے پیشگوئی کے مطابق اسیروں کا رستگار ثابت کیا۔

پھر کشمیر کا واقعہ بھی اس پیشگوئی کی صداقت کا ایک زبردست ثبوت ہے۔ اور گو بعد میں ان اسیروں نے الٹ کر ہم پر ہی حملہ کردیا۔ اور غداری کی۔ مگر اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ خدا تعالیٰ نے میرے ذریعہ کشمیریوں کی رستگاری کے سامان مہیا کئے۔ اور ان کے دشمنوں کو شکست دی

جب کشمیر کے کام کی ابتدا ہوئی۔ تو لارڈ ولنگڈن نے مجھ سے کہا۔ یہ کس طرح ہوسکتا ہے۔ کہ ہم اس میں دخل دیں۔ ہم جب کسی ریاست میں دخل دیتے ہیں۔ تو وہاں کی ریاست اس امر کو ناپسند کرتی ہے۔ میں نے کہا حیدرآباد میں آپ نے انگریز افسر مقرر کئے ہوئے ہیں یا نہیں۔ وہ کہنے لگے۔ تو کیا آپ سمجھتے ہیں نظام اس بات کو پسند کرتا ہے۔ میں نے کہا جب آپ نظام کی مرضی کے خلاف وہاں ایسا کر رہے ہیں۔ اور اس کی ناراضگی آپ کو بری نہیں لگتی۔ تو کشمیر کی ریاست کے متعلق آپ کو یہ کیوں فکر ہوگیا۔ کہ اگر ہم نے اس کے معاملات میں دخل دیا۔ تو مہاراجہ اسکو ناپسند کرے گا۔ آخر وہ مجبور ہوکر کہنے لگے۔ جب مجھے وائسرائے مقرر کیا گیا تھا۔ اس وقت وزیر ہند نے مجھے بلایا۔ اور کہا کہ ہندوستان کی سیاسی حالت خراب ہے۔ کیا تم اس کا انتظام کرسکو گے میں نے کہا انتظام تو کرلوں گا۔ مگر مجھے اس غرض کے لئے چھ مہینہ یا سال کی مہلت دو۔ اس وقت تک آپ مجھے یہ نہ کہیں کہ تم نے انتظام نہیں کیا۔ ہاں اگر اس میعاد کے بعد بھی میں انتظام نہ کرسکا۔ تو آپ بے شک مجھے الزام دیں۔ وزیر ہند کہنے لگے چھ مہینے یا سال نہیں میں آپ کو اٹھارہ مہینے کی مہلت دیتا ہوں۔ آپ ۱۸ مہینے کے اندر یہ کام کرکے دکھا دیں لارڈ ولنگڈن کہنے لگے۔ مجھے وزیر ہند نے تو ۱۸ مہینے کی مہلت دی تھی۔ مگر آپ اپنا یہ کام مجھ سے فوری کرانا چاہتے ہیں۔ میں نے کہا میں ۱۸ مہینے نہیں ۱۸ سال مہلت دینے کے لئے تیار ہوں بشرطیکہ آپ مجھے یقین دلادیں۔ کہ کشمیر کے مسلمانوں کی حالت سدھر جائیگی۔ وہ کہنے لگے اچھا تو پھر پانچ چھ ماہ تک مجھے حالات دیکھنے دیں۔ اس کے بعد میں کوئی قدم اٹھاؤنگا۔ پھر خدا تعالیٰ نے ایسے سامان کردیئے۔ کہ عین وقت پر ہمیں حکام ریاست کی ان تمام مخالفانہ کوششوں کا علم ہوتا رہا۔ جو وہ مسلمانوں کو حقوق سے محروم کرنے کے لئے کرتے تھے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم انکا ازالہ کرسکے۔ اور آخر اللہ تعالیٰ نے مجھے کشمیر کے مسلمانوں کی رستگاری کا موقعہ دیا۔

غربا کے لئے غلہ اور جماعت احمدیہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد فرمودہ تحریک غربا کے لئے غلہ میں حصہ لینا ہر احمدی کا فرض ہے۔ بیرونجات کے اصحاب اس کے لئے نقد روپیہ ارسال کرسکتے ہیں۔ جس سے غلہ خرید لیا جائے گا۔ چونکہ ان دنوں گندم کا بھاؤ گرا ہوا ہے۔ اس لئے احباب کو چاہیئے۔ کہ جلد سے جلد روپیہ ارسال فرمائیں۔ تاکہ غلہ خرید لیا جائے۔

پرائیوٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین

محمد علی صاحب بی۔ اے کیلئے

محمد علی صاحب بی۔ اے جنہوں نے اس سال گورنمنٹ کالج لاہور سے فلاسفی میں ایم۔ اے کا امتحان دیا ہے۔ انہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے تعلیم الاسلام کالج میں فلاسفی کا لیکچرار مقرر کیا گیا ہے وہ جلدی سے جلدی قادیان پہنچ جائیں۔

خاکسار۔ سکرٹری تعلیم الاسلام کالج کمیٹی

اعلان متعلق دورہ انسپکٹر بیت المال

مختار احمد صاحب ہاشمی انسپکٹر بیت المال کو صوبہ سرحد ضلع کیمبل پور میانوالی ضلع راولپنڈی و ضلع جہلم کی جماعتوں کے معائنہ کے لئے بھیجا جا رہا ہے احباب ان کے ساتھ تعاون کرکے ان کو ادائیگی فرائض میں امداد دیں۔ ناظر بیت المال

خادم صاحب کیلئے درخواست دعا

۲۳ مئی کو بخار کا چھبیسواں دن ہے۔ کل ٹمپریچر پھر بڑھ گیا۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ نہایت درد دل کے ساتھ صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ برکت علی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس علم و عرفان

۱۹ ہجرت ۱۳۲۳ ہش۔ ابتدا میں ایک شخص نے بیعت کی۔ پھر ماسٹر فقیر اللہ صاحب مسلم ٹاؤن لاہور نے آیت ولقد خلقنا فوقکم سبع طرائق کے متعلق سوال کیا۔ کہ سبع طرائق سے کیا مراد ہے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے نہائت تفصیل سے سبع طرائق کی تشریح فرمائی۔ اور بتایا کہ انبیاء کی جماعتوں کی قومی زندگی کے سات ادوار کا اس جگہ ذکر ہے۔ اسی سلسلہ میں حضور نے دشمنوں کے نبیوں کی جماعتوں پر مظالم بیان فرمائے اور بتایا کہ یہ ظلم روحانی جماعت کی ترقی کے لئے کھاد کا کام دیتے ہیں۔ اور ان کا یاد رکھنا قوم کے اندر احساس پیدا کرتا ہے۔ ہماری جماعت پر مخالفین نے جو مظالم کئے ہیں۔ جماعت کو چاہیئے کہ ان کو جمع کر دے۔ تا آئندہ نسلوں کے ازدیاد ایمان کا موجب ہوں۔

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے اس موقعہ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام انتھی امر الزمان الیھا۔ پیش کیا۔ جو جماعت احمدیہ کے مستقبل پر دلالت کرتا ہے۔

مولوی نور الحق صاحب نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے بکہ میں آنے کی عمر کے متعلق استفسار کیا حضور نے اس سلسلہ میں اپنے بعض بچوں کے بعض بچپن کے واقعات بھی ذکر فرمائے۔ شیخ محمد نصیب صاحب نے حدیث غیر عتبۃ بابک کی شرح پوچھی حضور نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نظر اور فراست نے تمام حالات کو بھانپ لیا تھا۔ معمولی سی بات پر ایسا حکم نہیں دیا تھا۔ اس کے بعد صحف ابراہیم کے متعلق تذکرہ ہوتا رہا۔ اور پھر جلسہ سیرت انبیاء سابقین کے سلسلہ میں حضور نے بعض ہدایات دیں راجہ موہن رائے کے ذکر پر فرمایا۔ کہ وہ الہام کے مدعی نہ تھے۔ حضرت بدھ کے ذکر پر فرمایا۔ کہ وہ نبی تھے۔ ان کے متعلق بعض غلط روایات کی ذمہ داری ان پر نہیں۔ ایک شخص نے پوچھا کہ جادو کا اثر کسی پر ہوتا ہے۔ حضور نے نہائت تفصیل سے بیان فرمایا کہ یہ سب دھوکے ہیں ہوشیار لوگ سادہ لوح لوگوں کو دھوکا دیتے رہتے ہیں۔ حضور نے اس موقعہ پر اپنے بعض بچپن کے واقعات بھی ذکر فرمائے۔

۲۰ ہجرت ۱۳۲۳ ہش۔ آج حضور نے مسند پر تشریف رکھنے کے فوراً بعد فرمایا۔ کوئی حافظ صاحب ہوں تو قرآن شریف کی تلاوت کریں۔ حافظ محمد رمضان صاحب نے سورۂ فرقان کا آخری رکوع پڑھا۔ دو آیتوں کے متعلق حضور نے بعض واقفین زندگی اور دوسرے اصحاب سے سوال کیا۔ کہ ان کا مطلب کیا ہے۔ یمشون علی الارض ھونا کے متعلق سید مسعود احمد پسر حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کا جواب حضور نے پسند فرمایا۔ حافظ محمد رمضان صاحب نے حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا رب ھب لی ملکا کے متعلق دریافت کیا۔ اس پر حضور نے ما لا ینبغی لاحد من بعدی کی تشریح فرمائی۔ پھر بعض دوستوں نے اس سلسلہ میں چند سوالات کئے۔ آخر میں میاں محمد ابراہیم صاحب مددگار کارکن دفتر تحریک جدید نے نیز ابراہیم صاحب عاجز نے نظمیں سنائیں۔

۲۱ ہجرت۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ علالت طبع کے باعث مسجد میں تشریف نہ لا سکے۔

۲۲ ہجرت۔ مجلس کے شروع میں میاں فضل کریم صاحب پلیڈر نے عورتوں اور مردوں میں مساوات کے متعلق سوال کیا حضور نے تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ فطرتی طور پر عورت کے لئے گھر کا میدان ہے۔ روزی کمانے کا فرض اس کے ذمہ نہیں۔ اس سلسلہ میں حضور نے چند واقعات بھی بیان فرمائے۔ دو عورتوں کی شہادت ایک مرد کے برابر ہونے کے سلسلہ میں خاکسار نے عرض کیا۔ کہ آیت قرآنی فتذکر احدھما الاخریٰ کی روشنی میں کیا قضا میں ایک واقعہ کی دو گواہ عورتیں بیک وقت شہادت کے لئے بلائی جائیں۔ حضور نے فرمایا ہاں جس طرح ایک مرد سوچ کر بعض باتوں کا جواب دیتا ہے۔ وہ ایک دوسری کو یاد دلا کر جواب دے سکتی ہیں۔ اس کے بعد حضرت موسےٰ علیہ السلام کی زندگی کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عبارت پیش کی گئی۔ جس کے متعلق ایک دوست پہلے سوال کر چکے تھے۔ حضور نے فرمایا۔ اس جگہ جسمانی زندگی کا ذکر نہیں روحانی زندگی مراد ہے۔ مستری فضل حق صاحب نے یاتی قمر الانبیاء کے متعلق استفسار کیا۔ حضور نے فرمایا اصل کتاب پیش کی جائے مولوی سیف الرحمٰن صاحب نے یوم یفر المرء من اخیہ والی آیت کی تفسیر دریافت کی۔ حضور نے تفصیل سے اس کی تفسیر بیان فرمائی۔ ایک صاحب نے سوال کیا کہ بیٹے کی موجودگی میں یتیم پوتے کو ورثہ نہیں ملے گا۔ تو اس کا کیا علاج ہے حضور نے فرمایا کہ دادا تیسرا حصہ جائداد کا وصیت میں دے سکتا ہے۔ اس کے بعد وصیت اور ہبہ کے متعلق گفتگو چل پڑی۔

۲۳ ہجرت۔ صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے نے ثم جعلنا الشمس علیہ دلیلا کے متعلق استفسار کی حضور ایدہ اللہ نے اس ساری آیت کی نہائت لطیف تفسیر فرمائی۔ بابو نذیر احمد صاحب امرتسری نے بیان کیا۔ کہ چند روز ہوئے مجھے ایک غیر احمدی دوست نے اپنا ایک رویا سنایا تھا۔ اور بتایا تھا کہ اسے خواب میں یہ بھی کہا گیا۔ کہ یہ رویا خلیفۃ المسیح کو بھی دکھایا گیا ہے۔ آج میں الفضل (۲۴ مئی) میں حضور کا رویا پڑھ کر حیران رہ گیا۔ کہ غیر احمدی دوست کا رویا اس پر چسپاں ہوتا ہے۔ بابو نذیر احمد صاحب نے کہا کہ خواب میں اس نے حضور کی ساری ڈاڑھی سفید دیکھی ہے۔ حضور نے مسکراتے ہوئے فرمایا۔ کہ واقعہ میں بھی میری ڈاڑھی قریباً ساری ہی سفید ہے۔ خضاب استعمال کرنے کی وجہ سے بال سیاہ ہیں۔ بابو صاحب نے ایک اور غیر احمدی متلاشی حق کا ذکر کیا۔ جو جدید نظریات سائنس کے ماہر ہیں۔ اور کہا کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب آئینہ کمالات اسلام لے کر مولوی ثناء اللہ صاحب کے پاس گئے۔ اور کہا کہ اس کتاب میں بعض ایسی تھیوریوں کا ذکر ہے۔ جو علمائے سائنس کو اب معلوم ہو رہی ہیں۔ کیا مرزا صاحب کو اگر خدا نے یہ باتیں نہیں بتائیں۔ تو انہوں نے کہاں سے معلوم کیں۔ مولوی صاحب نے کہا پرانے بزرگوں نے بہت سی کتابیں لکھی ہیں۔ کیا تم نے ساری پڑھ لی ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اسے کہنا چاہیئے تھا۔ مولوی صاحب نے تو پڑھی ہونگی آپ ہی بتا دیں۔ کہ یہ باتیں کس کتاب میں ہیں۔ مستری فضل حق صاحب نے تذکرہ سے یاتی قمر الانبیاء و امرک یتاتی والا الہام حضرت مسیح موعودؑ حضور کے سامنے رکھا۔ حضور نے قمر الانبیاء کی نہائت دلنشیں تشریح فرمائی۔ حضور کتاب ملاحظہ فرما رہے تھے۔ کہ مؤذن نے اذان شروع کی۔ حضور کچھ فرمانے لگے تھے۔ کہ اذان کی آواز سنکر خاموش ہو گئے۔ اذان کے خاتمہ پر حضور نے مہاشہ فضل حسین صاحب نے سوچ جیسی اور چند رئیس خاندانوں کے متعلق کچھ حالات دریافت فرمائے۔ عبد الحکیم صاحب درگا نوالی ضلع سیالکوٹ نے انہیں دمہ کی بیماری ہے مسجد مبارک کے لئے دو روپے چندہ پیش کیا۔ جسے حضور نے منظور فرمالیا۔ انہوں نے اپنی بیماری اور علاج کا ذکر کیا۔ حضور نے انہیں طبی ہدایات دیں اور پرہیز بتایا۔ انہوں نے درخواست کی کہ حضور حاضرین سمیت میری صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ حضور نے ہاتھ اٹھا کر جملہ حاضرین سمیت دعا فرمائی۔ پنڈی چری ضلع شیخوپورہ کے ایک احمدی ملاقات کے لئے حاضر ہوئے اور آبدیدہ ہو کر اپنا ایک خواب سنایا حضور بڑی توجہ سے انکی باتیں سنتے رہے۔ محمود احمد صاحب آف برما نے بھی شرف ملاقات حاصل کیا برمی فوج کے حالات کا ذکر ہوتا رہا۔ سیٹھی خلیل الرحمٰن صاحب نے عرض کیا۔ کہ تجارتی کاروبار سے تبلیغ کو فروغ ہو سکتا ہے۔ اس لئے جماعت کو تجارت سکھانی چاہیئے۔ حضور نے موقعہ کے مطابق تبسم فرماتے ہوئے کہا مجھے تو قرآن آتا ہے میں قرآن ہی سکھاؤں گا۔ اور لوگ تجارت سکھاتے رہیں۔ ایک حافظ صاحب نے قیس نجیب آبادی کی نظم کے دو شعر سنائے۔ ایک شعر میں وزن ٹوٹتا تھا۔ حضور نے فرمایا کہ یہ قیس صاحب کے شعر نہیں ہو سکتے۔ ان میں وزن ٹوٹتا ہے۔ اس پر حافظ صاحب نے کہا مجھ سے پڑھنے میں غلطی ہو گئی ہے اصل میں وزن درست ہے۔ ایک فوجی دوست محمد مختار صاحب نے مصافحہ کیا۔ اور اپنے حالات

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا ماہانہ جلسہ

۲۵ مئی - بروز جمعرات صبح آٹھ بجے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا ماہانہ جلسہ زیر صدارت حضرت ام ناصر احمد صاحبہ پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ منعقد ہوا - استانی میمونہ صاحبہ نے تلاوت قرآن مجید کی - امۃ الحفیظ بیگم نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا تازہ کلام "ایمان مجھ کو دیدے عرفان مجھکو دیدے" پڑھا - اس کے بعد صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ نے حضور کی ابتدائی تحریک لجنہ اماء اللہ کے متعلق پڑھ کر سنائی - اس کے بعد امۃ الحفیظ بیگم بنت چودھری غلام حسین صاحب نے تربیت اولاد پر اپنا مضمون سنایا جس میں بتایا - کہ بہت سے لوگ ہوتے ہیں جو اصلاح اپنے تک محدود رکھتے ہیں - لیکن مومن کا فرض ہے - کہ جس طرح وہ اپنے نفس کی اصلاح میں کوشاں رہے - اسی طرح اولاد کی بھی تربیت کرے - اور اس کی زیادہ ذمہ داری ماں پر عائد ہوتی ہے - اور قرآن کریم کی آیت قوا انفسکم واھلیکم نارا سے اس کی تشریح کی ٭ پھر امۃ اللطیف درجہ ثانیہ نے غیبت کے متعلق مضمون سنایا - اور غیبت کا مفہوم جو خطبہ جمعہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بیان فرمایا تھا - وہ بتایا کہ غیبت کرنیوالا اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھاتا ہے - اور عورتیں بہت زیادہ غیبت کرتی ہیں - اس لئے عورتوں کو اس سے بچنا چاہیئے ٭ جمیلہ بیگم عرفانی نے نیا نظام کے موضوع پر اپنا مضمون سنایا - اس کے بعد امۃ العزیز بیگم سیکرٹری محلہ ناصر آباد نے آداب مجلس کے عنوان پر تقریر کی - آخر میں استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ نے غرباء کے لئے غلہ فراہم کرنے کی تحریک کی - اور دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا - اس دفعہ جگہ کی تنگی اور لاؤڈ سپیکر کے نہ ہونے سے جلسہ وقت سے پہلے برخاست کر دیا گیا - آئندہ انشاء اللہ تعالےٰ مناسب جگہ کا انتظام کیا جائے گا - اور لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام کیا جائے گا - وماتوفیق الا باللہ

خاکسار مریم صدیقہ جنرل سکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

قادیان میں کھانڈ اور تیل کی تقسیم کے متعلق

جماعت احمدیہ سے ناروا سلوک

۲۴ مئی کو ایک جلسہ عام میں جو قراردادیں متفقہ طور پر پاس کی گئیں - وہ درج ذیل کی جاتی ہیں :-

(۱) جماعت احمدیہ قادیان کا یہ جلسہ حکومت کو توجہ دلاتا ہے - کہ قادیان میں احمدیوں کی عظیم الشان اکثریت یعنی کل آبادی کا ⅘ ہونے کے باوجود کھانڈ اور تیل کے بارہ میں گورنمنٹ کے انتظامی شعبہ کی طرف سے جو حق تلفی کرنے والا اور تکلیف دہ سلوک کیا جارہا ہے - وہ نہایت افسوسناک ہے جس سے احمدی پبلک کو سخت تکلیف ہو رہی ہے - کیونکہ تمام احمدیہ محلوں کے افراد مردوں اور عورتوں کو جو خاص احمدی آبادی ہے - ایک ایسی دکان پر جانے کے لئے مجبور کیا جاتا ہے - جو ہمارے تجربہ کے لحاظ سے نامناسب مقام پر واقع ہے - قادیان میں بہت سے ایسے گھرانے ہیں - جن کے مرد فوجی خدمات پر ہیں - ان کی مستورات کو کھانڈ وغیرہ کے حصول کے لئے ناقابل برداشت دقتیں ہو رہی ہیں - اس لئے حکومت کو چاہیئے - کہ فی الفور احمدیوں کے ڈپو بھی حسب دستور جاری کر دے - تا محلہ جات میں پبلک کو سہولت ہو -

(۲) اس ریزولیوشن کی ایک نقل گورنمنٹ پنجاب اور پریس کو بھیجی جائے -

(۳) اس ریزولیوشن کی ایک ایک نقل کمانڈر انچیف ہند اور A. G. in India آرمی ہیڈ کوارٹرز نئی دہلی کی خدمت میں بھی بھیجی جائے ٭

اگر آپ ۳۱ مئی کی شام تک تحریک جدید سال دہم کا چندہ مرکز میں داخل کر دیں تو آپ کا نام خدا کے مصلح موعود کے حضور دعا کے لئے پیش کر دیا جائے گا - انشاء اللہ تعالےٰ

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

"تعلیم الاسلام کالج"

تعلیم الاسلام کالج قادیان کے لئے چندہ کی تحریک کرنے اور اپنے بچوں کو اس کالج میں تعلیم کے لئے بھیجنے کی تحریک کرنیکے بعد ہمارے "مصلح موعود" خلیفہ فرماتے ہیں :-

" میں پھر توجہ دلاتا ہوں - کہ دوست اپنا فرض ادا کریں - ہم جانتے ہیں - کہ اگر انسان مدد نہیں کریں گے - تو فرشتے مدد کریں گے - مگر کتنے بدقسمت ہوں گے وہ لوگ جنہوں نے میرے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اللہ تعالےٰ سے یہ عہد کیا تھا - کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کرینگے - مگر جب عمل کا وقت آیا تو وہ پیچھے ہٹ گئے "

مومن پیچھے نہیں ہٹتا - مومن بدعہد نہیں ہوتا - ہر احمدی ضرور اپنا بچہ تعلیم الاسلام کالج قادیان میں تعلیم کے لئے بھیجے گا -

ایف - اے اور ایف - ایس - سی نان میڈیکل کا داخلہ ۲۹ ہجرت ۱۳۲۳ ہش سے شروع ہو گا - اور یونیورسٹی کے قوانین کے مطابق دس یوم تک جاری رہیگا - دوست یاد رکھیں کہ ان دس دنوں کے بعد یونیورسٹی قوانین کے ماتحت داخلہ نہیں ہوسکتا - پس تمام طلبہ وقت معینہ کے اندر ضرور قادیان پہنچ جائیں - اور انٹرویو کرلیں -

ایف - اے کی فیس چھ روپے اور ایف - ایس - سی کی سات روپے ماہوار اور ہوسٹل کی دو روپے ماہوار ہو گی - کالج میں تمام جماعتوں اور تمام اقوام و مذاہب کے طلبہ داخل ہوسکتے ہیں - اخراجات بہ نسبت دوسرے کالجوں کے بہت کم ہونگے تعلیم کا انتظام بہتر - اخلاق کی نگرانی عمدہ - دینی فوائد کو علیحدہ رکھتے ہوئے محض دنیوی فوائد کے پیش نظر بھی یہ مقام آپکے بچے کی تعلیم کیلئے موزون ترین مقام ہے ٭

خاکسار مرزا ناصر احمد پرنسپل تعلیم الاسلام کالج قادیان

احباب کی خدمت میں ضروری اطلاع

الفضل کے خریدار اصحاب کیخدمت میں اطلاع دیجاتی ہے کہ جن دوستوں کا چندہ ۲۰ جون تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ انکے پتوں کی چٹوں پر انکی اطلاع کیلئے سُرخ پنسل کا نشان لگایا جا رہا ہے۔ احباب یکم جون تک اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمادیں یا وی پی وصول کرنے کیلئے تیار رہیں۔ (خاکسار مینیجر الفضل)

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کرے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

۷۳۰۴ منکہ قربان حسین شاہ ولد عین علیشاہ صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر اٹھائیس ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن موضع ٹبہ بوٹے شاہ ڈاکخانہ و ضلع گجرات صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۹۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد نہیں۔ کیونکہ بفضلہ تعالیٰ میرے والد المکرم ابھی زندہ ہیں۔ اسوقت میرا گذارہ ماہوار تنخواہ پر ہے جو مبلغ اکتالیس ۴۱ روپیہ ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی اس آمد کا ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں ہر ماہ داخل کراتا رہونگا۔ اگر میرے مرنے کے بعد میری کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ قربان حسین شاہ ولد عین علی شاہ موضع ٹبہ بوٹے شاہ ڈاکخانہ و ضلع گجرات حال ہیڈ کنسٹیبل ۱۰۵ تھانہ پولیس ریلوے کوئٹہ بلوچستان۔ گواہ شد:۔ احمد دین کیفی سنٹرل کوئٹہ بلوچستان۔ گواہ شد:۔ بشیر احمد انسپکٹر کلاتھ کوئٹہ قائم مقام امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ۔

۷۲۸۹ منکہ عبدالرحمٰن ولد میاں محمد عالم قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ناگڑیاں ڈاکخانہ ناگڑیاں ضلع گجرات صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ فروری ۱۹۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ ماہوار تنخواہ پر ہے جو اسوقت مبلغ -/۷۰/۱۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ میرے مرنے کے وقت جس قدر جائیداد ثابت ہو وہ ...

ریلوے پولیس کوئٹہ بلوچستان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

بمبئی ۲۵ مئی - لنڈن سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ رائے عامہ کے مختلف عناصر ملک معظم کی حکومت پر ہندوستان سے فوری سمجھوتہ کرنے پر زور دے رہے ہیں۔

سرینگر ۲۵ مئی - بیان کیا جاتا ہے۔ کہ سر بی این راؤ وزیر اعظم کشمیر اپنے عہدے سے مستعفی ہو رہے ہیں۔ آپ نے فروری میں اس عہدہ کا چارج لیا تھا۔ آپ کے پیش رو سر مہاراج سنگھ بھی چند ماہ کے بعد مستعفی ہو گئے تھے۔

لاہور ۲۵ مئی - دفتر احرار نے اعلان کیا ہے کہ ایک مشہور احراری لیڈر گل شیر خان کو پنڈی گھیپ میں قتل کر دیا گیا ہے۔

بمبئی ۲۶ مئی - گاندھی جی کے سکرٹری نے اعلان کیا ہے۔ کہ اخبار نیوز کرانیکل لنڈن کی طرف سے یہ اطلاع موصول ہوئی تھی۔ کہ اگر نظر بندی کے واقعات اور گاندھی جی کا کوئی بیان مستقبل کے متعلق بھیجیں تو ممنون ہونگے پانچسو الفاظ کے والیسی تار کے لئے رقم بھی ادا کر دی گئی تھی۔ گاندھی جی نے اس شرط پر پیغام بھیجنا چاہا تھا۔ کہ حکام اس میں کانٹ چھانٹ نہ کریں۔ لیکن حکام نے منظور نہ کیا اس لئے پیغام نہ بھیجا گیا۔

بمبئی ۲۵ مئی - گاندھی جی کے متعلق انکے سکرٹری نے اعلان کیا ہے کہ وہ اپنی رہائی کے متعلق سرکاری اعلان کے الفاظ کے معانی سے آگے نہیں جانا چاہتے۔ اور وہ سمجھتے ہیں۔ کہ ان کی رہائی محض عارضی ہے۔ اور اس کی کوئی سیاسی اہمیت نہیں۔

گوجرہ ۲۵ مئی - عیسائیوں کے قبرستان کے ایک چوکیدار نے قبر کھود کر ایک عیسائی لڑکی کے کفن کا قیمتی کپڑا اتار لیا۔ جس کی پاداش میں عدالت نے اسے ایک سال کی سزا دی۔

دہلی ۲۵ مئی - معلوم ہوا ہے۔ کہ مسلم لیگ کی مجلس عمل وزیر اعظم پنجاب کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کریگی۔ نواب اسمٰعیل خاں کو وزیر اعظم سے ملاقات کیلئے بھیجا گیا ہے۔ تاکہ وہ ان کے اور مسٹر جناح کے درمیان سمجھوتہ کرائیں۔

لنڈن ۲۵ مئی - پنجاب ہائی کورٹ کے جج سر جیمس منرو کل ڈبلن میں بعمر ساٹھ سال وفات پا گئے۔ آپ ۱۹۳۱ء میں لاہور ہائی کورٹ کے جج مقرر ہوئے تھے جنوری ۱۹۴۴ء میں رخصت پر انگلینڈ گئے ابھی رخصت ختم نہیں ہوئی تھی۔

بمبئی ۲۵ مئی - حکومت ہند نے ناجائز منافع بازی کے انسداد کے سلسلہ میں کئی ملوں اور کارخانوں کو کنٹرول میں لے لیا ہے۔ اور صوبوں کی حکومتوں کو بھی مشورہ دیا ہے۔ کہ بلیک مارکیٹ کے انسداد کے لئے پوری جدوجہد کریں۔

لاہور ۲۵ مئی - حکومت پنجاب نے اعلان کیا ہے کہ حکومت نے ۲۰۰ مربع اراضی ایسے لوگوں کو دینے کے لئے مخصوص کی ہے۔ جنہوں نے بھرتی کرانے میں غیر معمولی طور پر اچھا کام کیا لیکن یہ سمجھنا درست نہیں کہ ہر باپ کو جس نے اپنے بیٹوں کی ایک خاص تعداد فوج میں دی۔ عطیہ ملیگا۔ اس لئے اس قسم کی درخواستیں حکومت کو نہ بھیجی جائیں۔

لنڈن ۲۵ مئی - اتحادی فوجوں نے اٹلی میں آسٹرنا کے شمال کا راستہ کاٹ دیا ہے اور دشمن کے گیارہ سو سپاہی ہلاک کر دیئے۔ آسٹرنا بھی جنوب کی طرف سے گھر چکا ہے۔

کانڈی ۲۵ مئی - آج کے سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ شمالی برما میں چین کے سامنے تسلی بخش کامیابی ہو رہی ہے۔ پرسوں جاپانیوں نے ہمارے مورچوں میں گھسنے کی کوشش کی مگر ناکام رہے۔

لائلپور ۲۵ مئی - گندم شربتی -/۱۴/۸ وڈہ -/۱۰/۸ چنے -/۱۴/۶ روپے۔

امرتسر ۲۵ مئی - گندم وڈہ -/۱۴/۸ اعلیٰ -/۶/۹ چنے -/۲/۷ روپے۔

لنڈن ۲۵ مئی - آج بہت سے اتحادی ہوائی جہازوں نے رودبار کو عبور کیا۔ جرمن ریڈیو نے اعلان کیا۔ کہ دشمن کے ہوائی جہاز جنوب مغربی جرمنی میں پہنچ گئے ہیں۔ شمالی جرمنی کا ریڈیو ہوائی حملوں سے لوگوں کو بار بار خبردار کرتا رہا۔

واشنگٹن ۲۵ مئی - جنوب مغربی بحر الکاہل میں جو جاپانی فوجیں مقابلہ کر رہی ہیں۔ ان کی حالت بہت خراب ہو چکی ہے۔ اتحادی کمانڈر نے اعلان کیا ہے کہ اس علاقہ میں جنگ کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ بچی کھچی جاپانی فوج کو ختم کرنے اور بھوکوں مارنے کا کام سر انجام دیا جا رہا ہے۔

لاہور ۲۵ مئی - حکومت پنجاب کپڑے کے چور بازار کے خلاف کارروائی کرنے کیلئے خاص قدم اٹھا رہی ہے۔

لنڈن ۲۶ مئی - گذشتہ رات اٹلی سے جو خبریں آئی ہیں۔ ان سے ظاہر ہے۔ کہ سارے مورچوں پر اتحادی فوجیں آگے بڑھ گئی ہیں۔ آسٹرنا کے شہر میں ہماری فوجیں داخل ہو گئی ہیں۔ یہ شہر ازو سے بارہ میل شمال کیطرف ہے۔ نامہ نگاروں نے جب یہ خبر بھیجی۔ اسوقت شہر میں گھمسان کی لڑائی ہو رہی تھی۔ اور جرمن کٹ کٹ کر مر رہے تھے۔ آسٹرنا میں داخل ہونے سے پہلے شدید گولہ باری کر کے دشمن کی چوکیوں کو توڑ پھوڑ دیا گیا۔ آسٹرنا کے کھنڈر جرمن سپاہیوں کی لاشوں سے پٹے پڑے ہیں۔ آٹھویں فوج کے مورچے سے بھی بہت اچھی خبریں آئی ہیں۔ کینیڈین دستے گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں چھ میل آگے بڑھ گئے ہیں۔ جرمن ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ اکینا خالی کر دیا گیا ہے۔ کینیڈین دستے زبردست گولہ باری کے بعد جب آگے بڑھے تو جرمنوں میں افراتفری پیدا ہو گئی۔ دس ہزار سے زیادہ جرمن گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ جرمن بہت سا سامان بھی چھوڑ گئے۔ بہت سی ایسی مشین گنیں ملیں۔ جن پر کارتوسوں کی پیٹیاں چڑھی ہوئی تھیں۔ اور ان میں سے ایک بھی کارتوس استعمال نہیں

حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں

"تبلیغ ایک جہاد ہے اور یہ جہاد ہر شخص پر فرض ہے۔ تو جو شخص اپنے اہم فریضہ کو ترک کرتا ہے۔ اس کے گنہگار ہونے میں کیا شبہ ہو سکتا ہے۔ ..... اسوقت تلوار کے جہاد کے بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن کا فرض ہے"

ہمارے پاس اس جہاد کا سامان موجود ہے۔ جو ایک آنہ سے ۲ روپیہ تک قیمت میں مل سکتا ہے۔ اور وہ بغیر مزید خرچ کے تمام جہان میں بھیجا یا بھجوایا جا سکتا ہے۔

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد